سوال

(293) نماز تراویح کے ساتھ فرض نماز کی نیت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پاکستان وغیر پاکستان میں مسلمانوں پر ظلم وزیادتی جنگ وجدل ہورہی ہے اس کے ساتھ جہاد کا کام بھی جاری ہے اس ظلم وزیادتی کے خلاف اور مجاہدین کےلیے کفار کے خلاف مساجد میں قنوت نازلہ ہورہی ہے کیا یہ طریقہ صحیح ہے ؟ ایک صاحب کا کہنا ہے کہ یہ صحیح نہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے صرف ایک مہینہ کیا ہے وہ بھی خاص نوعیت تھی اس کے بعد آپ نے جنگیں لڑیں اصحاب کرام رضی اللہ عنہ نے جنگیں لڑیں کہیں بھی قنوت نازلہ پڑھنے کا ثبوت نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بئر معونہ کے شہیدوں کے قاتلین کے خلاف ایک مہینہ قنوت نازلہ کے علاوہ بھی رسول اللہ ﷺ سے قنوت نازلہ اور قنوت غیر نازلہ ثابت ہے صحیح بخاری اور دیگر کتب حدیث میں اس سلسلہ کی احادیث موجود ہیں ۔ (بخاری ۔ التفسیر ۔ باب لیس لک من الامر شیئٌ ۔ مسلم المساجد ۔ باب استحباب القنوت فی جمیع الصلوٰت ۔ ابوداوٗد ۔ ابواب الوتر ۔ باب القنوت فی الصلوٰت) کبھی کبھار ناغہ کرلینا چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص231

محدث فتویٰ